

کی قدرت انسان کو حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے نہ تو یہ کہنا درست ہے کہ انسان اپنی فطرت کو بنانے یا بدلنے پر کامل قدرت رکھتا ہے اور نہ یہ کہنا درست ہے کہ وہ بالکل مجبور ہے اور کوئی قدرت اس کو سرے سے حاصل ہی نہیں ہے۔ بات ان دونوں کے درمیان ہے۔ آپ کوشش کر کے اپنی بعض فطری کمزوریوں کی اصلاح بھی کر سکتے ہیں اور یہ اصلاح کی قدرت بھی آپ کی فطرت ہی کا ایک حصہ ہے۔ آپ نے اپنی جن کمزوریوں کا ذکر کیا ہے، اپنے نفس کا جائزہ لے کر اچھی طرح ان کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ پھر اپنی قوتِ فکر و فہم، قوتِ تیز اور قوتِ ارادی سے کام لے کر بتدریج ان کو گھٹانے اور اعتدال پر لانے کی کوشش کرتے چلے جائیں۔ آپ کا یہ کہنا کہ میرے اندر یہ یہ کمزوریاں ہیں خود اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ انہیں محسوس کرتے ہیں۔ اب جس وقت بھی ان میں سے کسی کمزوری کا ظہور شروع ہو اور آپ کو محسوس ہو جائے کہ اس کمزوری نے اپنا اثر دکھانا شروع کر دیا ہے اسی وقت اپنی ارادی قوت کو اس کی روک تھام کے لیے استعمال کرنا شروع کر دیجیے اور اپنی قوتِ فکر و فہم اور قوتِ تیز سے کام لے کر معلوم کیجیے کہ نقطہ اعتدال کون سا ہے جس کی طرف اپنے آپ کو موڑنے اور آگے بڑھانے کے لیے آپ اپنی ارادی طاقت استعمال کریں۔

فتنہ تصویر

سوال۔ آج کل تصویروں اور فوٹو گرافی کا استعمال کثرت سے ہے۔ زندگی کے تقریباً ہر شعبہ میں ان کا استعمال ایک تہذیبی معیار بن گیا ہے۔ بازار کی دوکانوں میں، مکانوں کے ڈرائنگ روموں میں، رسالوں کے سرورق پر، اخباروں کے کالموں میں، غرضیکہ جس نظر بھی نگاہ اٹھتی ہے اس لعنت سے سابقہ پڑتا ہے اور بعض اوقات توجہ مبذول ہو کر رہتی ہے۔ کیا نسوانی تصویروں کو بھی پوری توجہ کے ساتھ دیکھنا گناہ ہے۔

جواب۔ تصویروں کا فتنہ فی الواقع ایک بلائے عام بلکہ سیلابِ بلا کی صورت اختیار